ادبی دماغی ورزش۔سلسلہ (۵۵)

ڈاکٹر شمیم احمد صدیقی

C-2،نسیم منزل، مدح گنج، پولیس چوکی، سیتاپور روڈ،لکھنؤ۔226020

اورنگ زیب خاں قتیلؔ شفائی کے درج ذیل اشعار کو دیے گئے اشاروں کی مدد سے مکمل کیجیے۔

(۱) آب و ہوا یہی ہے چمن کی تو ایک دن
اپنی ہی ٹہنیوں سے ......خوف کھائیں گے

اشارہ: دھوپ برداشت کرکے ہی تو شجر راہ گیروں کو چھاؤں دیتا ہے (دوا کر راہیؔ)

(۲) بیچ کر حُسنِ چمن شانِ چمن کہلاؤں
دینے والے مجھے ایسا کوئی .... نہ دے

اشارہ: اعزاز صاحب نے کہا کہ کسی کی عزت بڑھانے کے لئے دیے جانے والے تحفہ کو اعزاز کہتے ہیں۔

(۳) تم پوچھو اور میں نہ بتاؤں ایسے تو حالات نہیں
ایک ذرا سا......ٹوٹا ہے اور تو کوئی بات نہیں

اشارہ: دل ٹوٹنا ایک محاورہ ہے۔

(۴) تن کر کھڑا رہا تو جڑوں سے اکھڑ گیا
واقف نہ تھا جو پیڑ ہوا کے .... سے

اشارہ: ہمارے پڑوسی کے مزاج میں کچھ چِڑچِڑا اپن ہے۔

(۵) سمجھو وہاں پھل دار شجر کوئی نہیں ہے
وہ صحن کہ جس میں کوئی .... نہیں گرتا

اشارہ: بہت زیادہ صفائی نہ دیں آپ اب اپنی
ہمیں خبر ہے کہ پتھر کدھر سے آیا ہے (قمرؔ سنبھلی)

(۶) کسی غریب کا گھر جن سے جگمگا اٹھتا
جلا کے ہم وہ دیے .... میں رکھتے ہیں

اشارہ: قبروں کے پختہ گھر بنانے کے لیے اُن میں ایک 'م' جوڑنا کافی ہے۔

(۷) لُٹ کر سمجھ رہے ہیں کہ .... ہے راہزن
کتنی حسین اہلِ مروّت کی بھول ہے

اشارہ: اگر آپ اپنے خادم کی 'خ' کو 'ن' سے بدل دیں تو وہ شرمائے بغیر نہ رہے گا۔

(۸) میں نے پوچھا پہلا پتھر مجھ پر کون اُٹھائے گا
آئی اک آواز تو جس کا .... کہلائے گا

اشارہ: احسان کرنے والے کو ہی محسن کہتے ہیں۔

(۹) وہ .... بڑھا قربتوں کے موسم میں
پڑوسیوں نے بدل لیں سکونتیں اپنی

اشارہ: کسی کی رائے سے اختلاف کرنا بُرا نہیں، لیکن کسی کی اچھی بات کی مخالفت کرنا بہت بُرا ہے۔

(۱۰) ہمیں گواہ بنایا ہے .... نے اپنا
بنامِ عظمت کردار آؤ سچ بولیں

اشارہ: کیسا بُرا وقت ہے۔ سچ بولنے والوں کا گزارا مشکل ہے۔

(جوابات آئندہ ماہ کے شمارے میں ملاحظہ کریں)

(سلسلہ 54 کے جوابات صفحہ 12 پر)